سے دور کر دیا ہے۔ اس تفریق کو لازماً اور حتمًا ختم ہونا چاہیے۔ ہر شہری کے لیے مرد ہو یا عورت، لازمی تعلیم کا نظام ضروری ہے۔

اس جامع رپورٹ میں پرائمری، وسطی، ثانوی، اعلیٰ پیشہ ورانہ اور سائنسی تعلیم کے لیے نصابی خاکے تجویز کیے گئے ہیں۔ پیشہ ورانہ تعلیم میں بھی دینی تعلیم کو لازمی کیا ہے۔ اساتذہ اور تعلیمی انتظامیہ کو فعال بنانے کے لیے متعدد تجاویز دی گئی ہیں۔ دنیا کے بیشتر ملکوں میں قومی آمدنی کا ۶ فی صد تعلیم پر خرچ ہوتا ہے۔ ہم ۲ فی صد سے اوپر نہیں آرہے حالانکہ تعلیم میں سرمایہ کاری ایک نہایت منفعت بخش سرمایہ کاری ہے۔ ہماری ایک بدنصیبی یہ بھی ہے کہ اقرا ٹیکس کے اربوں روپے تعلیم پر خرچ نہیں کیے جاتے۔ اس رپورٹ میں مسجد سکول کی اسکیم تفصیل سے پیش کی گئی ہے۔ ایک اہم تجویز تعلیمی محتسب اور بااختیار وفاقی تعلیمی کونسل کی ہے۔

اس فکر کو عام کرنا ہے تو اس کی قیمت ۲۰ روپے سے زائد نہیں ہونا چاہیے۔ (م۔ س)

فتح الباری شرح صحیح البخاری، حافظ ابن رجب الحنبلی۔ ناشر: مکتبہ الغرباء الاثریہ۔ المدینہ المنورۃ۔

حافظ ابن رجبؒ (عبدالرحمٰن بن احمد بن عبدالرحمٰن البغداوی الدمشقی الحنبلی۔ زین الدین ابو الفرج ۷۹۵ھ) کا شمار آٹھویں صدی ہجری کے جید ائمہ حدیث میں ہوتا ہے۔ آپ حافظ ابن القیم کے خاص تلامذہ میں سے تھے۔ اب تک آپ کی ۴۱ کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور ۱۳ مخطوطات مختلف کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔ مزید ۲۶ کتابیں آپ سے منسوب ہیں مگر کہیں ان کی موجودگی کا علم نہیں۔

جامع ترمذی کی شرح آپ کی ایک اہم کتاب شمار ہوتی ہے جس کے مقدمے کی دو جلدیں چند سال قبل "شرح علل الترمذی" کے نام سے شائع ہو چکی ہیں۔ بقیہ کتاب دمشق پر تیمور لنگ کے حملے کے بعد آتش زدگی میں ضائع ہو گئی۔

ابھی کچھ عرصہ قبل مدینہ منورہ سے حافظ ابن رجب کی (مطبوعہ تصانیف میں) سب سے معیاری تصنیف (فتح الباری، شرح بخاری) کی دس جلدیں منظرعام پر آئی ہیں۔ دسویں جلد فہرست پر مشتمل ہے۔ حافظ ابن رجب اس شرح کو بس کتاب الجنائز تک لکھ پائے تھے کہ زندگی تمام ہوئی اور کتاب ناتمام رہ گئی۔ اس کتاب کے مختلف اجزا حجاز، شام، مصر اور کویت کے مختلف کتب خانوں میں بکھرے پڑے تھے۔ محققین کی ایک جماعت نے ان بکھرے موتیوں کو ایک لڑی میں پرو دیا ہے۔

صحیح بخاری کی بہت ساری شرحوں کی اشاعت کے باوجود اس شرح کی ایک اہمیت ہے۔ حافظ ابن رجبؒ، حافظ ابن حجرؒ سے متقدم ہیں، کہیں محسوس نہیں ہوتا کہ ایک نے دوسرے سے استفادہ کیا ہو۔ حافظ ابن